﴿وَآتُوا الزَّكَاةَ﴾

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَفَاضَ عَلَيْنَا مِنْ عَطَايَاهُ، وَأَمَرَنَا بِإِخْرَاجِ الزَّكَاةِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَن تَبِعَ هُدَاهُ.

أَمَّا بَعْدُ: فَاتَّقُوا **عِبَادَ اللَّهِ** رَبَّكُمْ، وَتَزَوَّدُوا بِالْأَعْمَالِ الَّتِي إِلَيْهِ تُقَرِّبُكُمْ، وَتَكُونُ خَيْرًا لَكُمْ فِي دُنْيَاكُمْ، وَسَبَبًا لِفَلَاحِكُمْ فِي آخِرَتِكُمْ، قَالَ تَعَالَى: ﴿**فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ**﴾.

عزیز روزے دارو! نیکیوں کی طرف سبقت لے جانے والو، بھلائیوں میں ایک دوسرے سے بڑھ کر حصہ لینے والو، اِطاعت و بندگی کی راہ میں پیش قدم رہنے والو، اور اپنے رب کی رضا کی طلب رکھنے والو! یاد کریں اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ بابرکت فرمان، جو اُنہوں نے اپنے رب رحیم سے روایت کیا: «**وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ**»، "میں نے بندے پر جو چیزیں فرض کی ہیں، اُن سے زیادہ مجھے کوئی چیز محبوب نہیں جس سے وہ میرا قرب حاصل کرے"۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر اُن کے مال میں زکوٰۃ فرض کی ہے، جیسا کہ حدیث پاک

کے الفاظ ہیں، «**زَكَاةً فِي أَمْوَالِهِمْ**»، اور اِرشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿**خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا**﴾، "اُن کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو کہ اِس سے تم اُن کو پاک اور پاکیزہ کرتے ہو".

میرے بھائیو! اَللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کو دینِ اِسلام کا ایک بنیادی رُکن اور اُس کی عظیم ترین بنیادوں میں سے قرار دیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: «**مِنْ تَمَامِ إِسْلَامِكُمْ: أَنْ تُؤَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ**»، "تمہارے اسلام کی تکمیل اس میں ہے کہ تم اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو". اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآنِ کریم میں ستائیس مقامات پر نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا ذکر فرمایا، تاکہ اُس کی اہمیت اور عظیم قدر و منزلت واضح ہو، جیسا کہ رب تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿**وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ**﴾، "نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو".

اللہ کے بندو! زکوٰۃ ادا کرنے کے بے شمار فوائد اور لا محدود برکات ہیں، یہ بندے کو ایمان کی مٹھاس عطا کرتی ہے، جیسا کہ نبی کریم صاحبِ خُلُق عظیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «**ثَلَاثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ فَقَدْ طَعِمَ طَعْمَ الْإِيمَانِ: -وَذَكَرَ مِنْهَا- وَأَعْطَى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ**»، "جس نے تین اُمور سَر اَنجام دیے وہ

ایمان کا مزہ چکھ لے گا، - اُن میں سے ایک یہ ہے- کہ وہ خوش دلی کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرے".

میرے بھائیو! زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ آپکے مالوں کی حفاظت فرماتا ہے اور اُس میں بے پناہ برکت عطا کرتا ہے، جیسا کہ ارشادِ ربانی ہے: ﴿**وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ**﴾، "اور جو زکوٰۃ دیتے ہو جس سے اللہ کی رضا چاہتے ہو سو یہ وہ ہی لوگ ہیں جو اَپنے اَجر کو دُگنا کرنے والے ہیں". اللہ تعالیٰ زکوٰۃ دینے والوں کے اجر کو کئی گُنا بڑھاتا ہے، اور اپنے کرم و عطاء، اور جُود و سَخاء سے اُنکے مالوں کو برکت کے ساتھ لوٹا دیتا ہے، کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ فرمان نہیں سُنا، جس میں آپ علیہ السلام نے حَلفًا فرمایا: «**ثَلَاثَةٌ أُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ، وأُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا فَاحْفَظُوهُ -وَذَكَرَ مِنْهَا-: مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِنْ صَدَقَةٍ**»، "میں تین باتوں پر قسم کھاتا ہوں اور میں تم لوگوں سے ایک بات بیان کر رہا ہوں جسے یاد رکھو"، - اُن میں سے ایک یہ بات ذکر فرمائی- "کسی بندے کے مال میں صدقہ دینے سے کوئی کمی نہیں آتی".

تو کتنی خوش نصیبی ہے اُس شخص کے لیے جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرتا ہے، اور اپنے مویشیوں، کھجوروں، کھیتوں اور پیداوار

میں سے واجب حصہ نکالتا ہے، تاکہ وہ قیامت کے دن اُسے اپنے نامہ اعمال میں بڑھا ہوا اور عظیم شکل میں پائے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا﴾ "جس دن ہر شخص موجود پائے گا اپنے سامنے اُس نیکی کو جو اُس نے کی تھی". اور کتنی بدبختی اُس کے لیے، جو زکوٰۃ کی ادائیگی میں کوتاہی کرے، یہاں تک کہ اُس کی زندگی کا چراغ گُل ہو جائے اور وہ حسرت سے تمنا کرے کہ کاش دنیا میں لوٹ کر زکوٰۃ ادا کر سکے، مگر وہ واپس نہ لوٹ سکے گا. حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "جس کے مال میں زکوٰۃ فرض ہو اور وہ اُسے ادا نہ کرے، تو موت کے وقت وہ اللہ سے سوال کرے گا کہ اُسے دنیا میں لوٹا دیا جائے تاکہ وہ زکوٰۃ ادا کرے!". آپ چاہیں تو رب تعالیٰ کے اِس فرمان میں غور فرمائیں: ﴿وَأَنفِقُوا مِنْ مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ﴾، "اور اُس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمہیں روزی دی ہے، اِس سے پہلے کہ کسی کو تم میں سے موت آجائے تو کہے، اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی مدت کے لیے ڈھیل کیوں نہ دی، کہ میں خیرات کرتا اور نیک لوگوں میں ہو جاتا".

تو اے اَصحابِ فضل و عطاء، اور اے اِہلِ جُود و سَخاء! جلدی کیجیے! زکوٰۃ کی بروقت ادائیگی کیجیے، اِس میں غفلت نہ بَرتیں، اور اِس میں تاخیر سے بچیں.

اور میرے وہ بھائی! جس پر کئی سالوں کی زکوٰۃ واجب الادا ہو چکی ہے، یہ نہ کہو کہ "اب بہت دیر ہو گئی!" بلکہ آج ہی اللہ کا وہ حق ادا کرو جو اُس نے زکوٰۃ کی صورت میں آپکے پاس ودیعت کر رکھا ہے، کل کے انتظار میں نہ رہو! اَب بھی آپکے پاس موقع ہے، اپنے مال کو پاک کرو، اور اپنی ذمہ داری سے سُبکدوش ہو جاؤ، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:﴿**وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ**﴾، "اور بھلائی کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہے". تاکہ آپ اپنے رب کی رضا پاؤ اور دنیا و آخرت میں سُرخرو ہو جاؤ. بارگاہِ رب العزت میں دعاء ہے کہ اے اللہ! ہمارے رزق میں برکت عطا فرما، ہمیں اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرنے کی توفیق دے، اور اسے ہمارے لیے دنیا و آخرت کی فلاح کا ذریعہ بنا. اے اللہ! ہمیں اپنی اطاعت کی راہ پر چلنے والوں میں شامل فرما، اور ہمیں اُن کا فرمانبردار بنا، جن کی اطاعت کا تو نے اپنے اس فرمان میں حکم دیا: ﴿**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ**﴾. أَقُولُ قَوْلِي، وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْأَمِينِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.أَمَّا بَعْدُ،

روزے دار بھائیو! اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کے لیے مخصوص شرائط اور واضح اَحکام مقرر فرمائے ہیں، چُنانچہ جس کے پاس پچاسی گرام سونے کے بقدر مال ہو، جو تقریباً تیس ہزار درہم کے برابر بنتا ہے، اُس پر زکوٰۃ نکالنا فرض ہو جاتا ہے، جو کہ اُسکے کُل مال کا ڈھائی فیصد ہوتا ہے، بشرطیکہ اِس نصاب پر ایک مکمل ہجری سال گزر چکا ہو. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس فرمان کی وجہ سے: «**مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكَاةَ عَلَيْهِ، حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ**»، "جسے کوئی مال حاصل ہو تو اُس پر زکاۃ نہیں جب تک کہ اُس کے ہاں اُس مال پر ایک سال نہ گزر جائے". اور زکوٰۃ کی ادائیگی میں اصل یہ ہے کہ زکوٰۃ اپنے ہی معاشرہ میں نکالی جائے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس فرمان کی وجہ سے: «**تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ، فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ**»، "زکوٰۃ اُن کے مالداروں سے لی جائے گی اور اُنہیں کے محتاجوں کو لوٹا دی جائے گی". لہٰذا آپکے اہلِ وطن میں سے محتاج لوگ آپکی زکوٰۃ کے سب سے زیادہ حقدار اور مستحق ہیں.

زکوٰۃ دینے والے بھائیو! خبردار رہیں اور اَپنی زکوٰۃ غیر مستحقین کو نہ دیں، خصوصاً ایسے اَشخاص سے بچیں جو لوگوں کے جذبات بھڑکا کر اُن سے بھیک مانگتے ہیں، یہ وہ کام ہے جس سے دین بھی منع کرتا ہے، اور ملکی قوانین بھی اِسکی اِجازت نہیں دیتے. اِسی لیے اَلْهَيْئَةُ الْعَامَّةُ لِلشُّؤُونِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَالْأَوْقَافِ وَالزَّكَاةِ نے ایک مہم کا آغاز کیا ہے جس کا عنوان ہے: **(زَكَاتُكَ مِنَ الْمُجْتَمَعِ إِلَى الْمُجْتَمَعِ)**، (آپکی زکوٰۃ معاشرے سے معاشرے تک)، لہٰذا، اِس مُہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، اور اپنی زکوٰۃ وطنِ عزیز کے اُن سرکاری اداروں کو فراہم کریں، جو زکوٰۃ کے انتظام اور اُسے مستحقین تک پہنچانے کا فریضہ اَنجام دیتے ہیں، زکوٰۃ کی ادائیگی کا یہ طریقہ آپکا اَپنی ذمہ داری سے سُبکدوش ہونے کا بہترین ذریعہ اور آپکے معاشرے کے لیے زیادہ فائدہ مند ہے.

هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ **رَبَّنَا**، قَدْ أَمَرْتَنَا بِالصِّيَامِ فَصُمْنَا، وَبِالْقِيَامِ فَقُمْنَا، وَبِالزَّكَاةِ فَأَدَّيْنَا، وَنَحْنُ الْآنَ نَرْفَعُ إِلَيْكَ أَكُفَّنَا، خَاشِعِينَ ضَارِعِينَ، وَفِي فَضْلِكَ

وَرحْمَتِكَ طَامِعِينَ، فَتَقَبَّلْ عِبَادَتَنَا، وَأَعْتِقْ مِنَ النَّارِ رِقَابَنَا، وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ هِيَ دَارَنَا.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ، وَأَتِمَّ اللَّهُمَّ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَرْزَاقِنَا، وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، الشَّيْخَ مُحَمَّد بن زَايِد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيْخَ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ آبَاءَنَا وَأُمَّهَاتِنَا، وَأَقَارِبَنَا وَأَرْحَامَنَا، وَمُدَرِّسِينَا وَمُعَلِّمِينَا، وَكُلَّ مَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.